نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

محکمہ زراعت پنجاب نے کماد، آلو و دیگر فصلات کو کورے اور سردی سے بچاؤ کے لئے سفارشات جاری کردیں

لاہور: 07 جنوری 2022( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کماد کی فصل کا کورے کے شدید حملے کی صورت میں وزن کم ہو جاتا ہے اور گنے کے رس کا وزن کم ہو جاتا ہے۔کورے کی وجہ سے کماد کے بڈز (آنکھیں) بھی متاثر ہوتی ہیں اور اُن کے پھوٹنے کی صلاحیت میں کمی واقع ہوتی ہے جس سے آئندہ فصل کے بیج میں کمی واقع ہوتی ہے لہٰذا کماد کے کاشتکار بیج کی تیار کی گئی فصل کو کورے سے بچانے کے لئے آبپاشی کریں۔مزید براں کورے کے دنوں میں گوڈی سے اجتناب کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ صوبہ پنجاب میں آلو کی پیداوار قریباً 4.4 ملین ٹن ہوتی ہے۔آلو کی فصل کا کورے اور سردی سے شدید متاثر ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔شدید کورے کی صورت میں آلو کی فصل کے پتوں کے کنارے کالے ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔آلو کے کاشتکار محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کو غور سے سنیں اور کورے کی راتوں کو ہلکی آبپاشی کریں اور فصل کے گرد ہلکی دھونی کریں۔ٹماٹر، مرچ اور بینگن کی نرسریاں بھی متاثر ہوسکتی ہیں علاوہ ازیں ٹنل میں کاشتہ کھیرا اور شملہ مرچ کی فصل کی پیداوار بھی متاثر ہوتی ہے۔اگر کہر کے ساتھ دھند بھی مسلسل پڑتی رہے تو کنو، لیموں اور امرود جیسی فصلات میں پھل کا کیرا شروع ہوجاتا ہے۔سردی سے متاثر ہونے والی فصلوں اور پھلوں میں آلو، امرود، پیاز کی نرسری، جوی، چنے، رایا، سٹرابیری، سونف، کنو، کینولا، گنا، لیچی، مٹر اور مسور وغیرہ شامل ہیں۔ آلو، امرود، گنا اور کنو زیادہ اہمیت کے حامل ہیں یہ فصلیں چند دن کا کہر برداشت کرسکتی ہیں لیکن اگر مسلسل ہفتہ بھر یا زیادہ دنوں تک شدید سردی یا کہر پڑتی رہے تو ان فصلات اور پھلوں کی پیداوار بھی بری طرح متاثر ہوجاتی ہے اور ان میں سے بعض فصلوں کے پتے جھلس جاتے ہیں۔مثلاً آلو اور گنا جبکہ بعض فصلوں کے پتے تو نہیں جھلستے لیکن ان کی نشوونما رک جاتی ہے اور زردانے مرنے کی وجہ سے پھل پیدا کرنے کی صلاحیت بھی کم ہوجاتی ہے ان میں مٹر، کلونجی اور سونف جیسی فصلات شامل ہیں۔ زیادہ کورا ایسی گندم جس کو ابھی پہلی آبپاشی بھی نہ کی گئی ہو نقصان پہنچا سکتا ہے۔**صوبہ پنجاب میں دسمبر کے آخر سے جنوری کے آخر تک کہر کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔** پودوں کو زیادہ سردی اور کورے سے بچانے کے کاشتکار محکمہ زراعت کی سفارشات پر عمل کریں۔نئے، چھوٹے باغات اور نرسریوں خصوصاً آم کے پودوں کو کورے کی وجہ سے جھلسنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے پودوں کو فوری طور پر ڈھانپ دیں۔ٹہنیوں اور سرکنڈے سے بھی پودوں کو جزوی طور پر ڈھانپا جاسکتا ہے۔مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض اوقات کاشتکار کھاد والی پلاسٹک کی بوریوں سے پودوں کو ڈھانپ دیتے ہیں۔ایسی صورت میں بوریوں کا منہ نیچے سے کھلا رکھیں اور دن کے وقت پودوں سے بوریا اتار دیں جبکہ رات کو پودوں کو دوبارہ ڈھانپ دیں۔فصلات، باغات اور سبزیوں کی ہلکی آبپاشی کریں اور باغات میں پودوں کے تنوں کو بورڈو پیسٹ لگائیں۔چھوٹی نرسریوں اور سبزیوں کو پلاسٹک شیٹ سے ڈھانپ دیں اور فصل کے شمال کی طرف سرکنڈہ لگادیں تاکہ فصل شمال کی طرف سے آنے والی ٹھنڈی ہوا سے محفوظ رہے۔ضرورت پڑنے پر چھوٹی نرسریوں، باغات، سبزیات کو کورے اور زیادہ سردی سے محفوظ رکھنے کے لئے ان کے نزدیک بعد از سہ پہر دھواں کریں۔پلاسٹک ٹنل میں کاشتہ سبزیاں بھی زیادہ سردی اور کورے سے متاثر ہوسکتی ہیں اس لئے کورے والی راتوں میں ٹنل کا منہ اندر سے بند کریں تاکہ اندر کا درجہ حرارت سبزیوں کی نشوونما کے لئے موزوں رہے اور دن میں 10 بجے ٹنل کا منہ کھولیں تاکہ اندر کا درجہ حرارت بڑھنے نہ پائے اور شام کو 4 بجے ٹنل کا منہ بند کردیں تاکہ فصل کورے سے متاثر نہ ہو۔صحتمند زمینوں میں خوراکی اجزا کی دستیابی بہتر ہونے کی وجہ سے فصلیں صحت مند ہوتی ہیں۔اگر کھیلیاں شرقاً غرباً بنائی جائیں اور چوکے صرف جنوبی یعنی زیادہ دھوپ والی جانب لگائے جائیں تو اس

طرح نہ صرف اگاؤ بہتر ہوتا ہے بلکہ کورا کی وجہ سے نقصان بھی بہت کم ہوتا ہے۔ اگر آلو کے کہر سے متاثر ہونے کا اندیشہ ہوتو اس پر پوٹاشیم کی حامل این پی کے کے مختلف گریڈ ایک کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کیے جاسکتے ہیں۔ یہ مرکبات زہروں کے ساتھ ملا کر 2 یا 3 مرتبہ اگاؤ مکمل ہونے کے بعد پہلے 60 دنوں کے دوران سپرے کیے جاسکتے ہیں اس مقصد کے لئے سولو پوٹاش 05:15:45 یا این پی کے 13:02:44 کے تناسب سے سپرے کی جاسکتی ہیں۔ سردیوں میں شمال سے آنے والی یخ بستہ ہوا باغات اور سبزیوں کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ باغات کو شدید سردی سے بچانے کے لئے شمالی جانب ہوا توڑ باڑیں لگائی جائیں۔ باغ لگانے سے دو سال قبل ہوا توڑ باڑ لگانے کی سفارش کی جاتی ہے۔ کنو اور ترشاوہ باغات کے شمال میں 20 فٹ کے فاصلہ پر شیشم یا 10 فٹ کے فاصلہ پر پاپولر جبکہ آم کے باغات کے لئے بانس کے پودے 15X15 فٹ کے فاصلہ پر لگائے جاسکتے ہیں۔ کورے کے مضر اثرات سے فصلات کو بچا کر کاشتکار اپنی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆